نزع روح کے وقت کیے جانے والے امور

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہماری فیملی میں ایک شخص فوت ہوا حضور ہمیں یہ نہیں پتاتھا کہ اس کے ساتھ کیاکرے یعنی اس کی آنکھیں کب بندکریں اور منہ قبلہ روکریں یا نہ کریں اس پر مزید کچھ نہیں جانتے تھے تو اگر آپ اس کو بالترتیب بیان کردیں تاکہ ہم اس کے بارے میں جان سکیں ۔

سائل: عبداللہ (انگلینڈ)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

جب موت کا وقت قریب آجائے تو سنت یہ ہے کہ دہنی کروٹ پر لٹا کر قبلہ کی طرف منہ کر دیں اور قبلہ کو منہ کرنا دشوار ہو کہ اس کو تکلیف ہوتی ہو تو جس حالت پر ہے چھوڑ دیں۔پھر بالترتیب یہ امور بجالائیں ۔

(1): جب روح نکلنے لگے اور ابھی گلے تک نہ آئی ہوتو اسے تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے پڑھیں" اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰــہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ" مگر مرنے والے کو اس کے پڑھنے کا حکم نہ کریں۔جب اس نے کلمہ پڑھ لیا تو تلقین موقوف کر دیں، ہاں اگرکلمہ پڑھنے کے بعد اس نے کوئی بات کی تو پھر تلقین کریں کہ اس کا آخر کلام" کلمہ شہادت یا لَا اِلٰــہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ" ہو اور تلقین کے وقت وہاں سورۂ یٰس شریف کی تلاوت اور خوشبو ہونا مستحب، مثلاً لوبان یا اگر بتیاں سُلگا دیں ۔

(2):پھرجب روح نکل جائے تو ایک چوڑی پٹی جبڑے کے نیچے سے سر پر لے جا کر گرہ لگا دے دیں تا کہ منہ کھلا نہ رہے (3):پھر اس کی آنکھیں بند کر دی جائیں اور انگلیاں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیے جائیں۔

آنکھیں بند کرتے وقت یہ دُعا پڑھے: بِسْمِ اللہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللہِ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیْہِ اَمْرَہٗ وَسَھِّلْ عَلَیْہِ مَا بَعْدَہٗ وَاَسْعِدْہٗ بِلِقَآئِکَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَیْہِ خَیْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْـہُ یعنی اللہ (عزوجل) کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی ملّت پر، اے اللہ (عزوجل) تو اس کے کام کو اس پر آسان کر اور اس کے ما بعد کو اس پر سہل کر اور اپنی ملاقات سے تُو اسے نیک بخت کر اور جس کی طرف نکلا (آخرت) اسے اس سے بہتر کر، جس سے نکلا (دنیا)

(4): پھر اس کے پیٹ پر لوہا یا گیلی مٹی یا اور کوئی بھاری چیز رکھ دیں تاکہ اس کا پیٹ پھول نہ جائے۔

(5):پھر اس کے مرنے کی خبر لوگوں کو تک پہنچادی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ جنازے میں شریک ہوسکیں اور اس کے لیے اعلان کرنا بھی درست ہے ۔

(6):پھر جلداز جلد اس کے غسل و کفن اور دفن کا انتظام کیا جائے ۔
("الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج3ص 91)
اس کے علاوہ یہ تمام چیزیں فقہ حنفی کی سینکڑوں معتبر کتب میں باب صلوۃ االجنازہ میں موجود ہیں ۔
وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:02-04-2019

Acts to be performed when a person is on the deathbed

Question:
There was a death in our family and we didn't know what actions were supposed to be performed with the dying person. We didn't know when to close the eyes of the person, whether or not the head must be turned towards the Qiblah, etc. We didn't know much about it. Please explain, in order, the actions to be performed in such a situation.

Questioner: Abdullah, UK.

Answer:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

When a person is nearing death, it is sunnah to turn them to their right and their face towards the Qiblah. If the person experiences difficulty with this, then they can be left in the position that they are in. Once this is done, the below actions are to be performed in order.

1. When the soul is departing and has not reached the neck yet, do talqin, i.e. in a loud voice, recite

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ"

However, do not command the person to recite it. When they have recited the kalima [testimony of faith], stop the talqin. If the person says something after reciting the kalima, then do talqin again so that the last words of the person be the kalima or لَآ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه. It is mustahabb [preferable] to recite Surah Yasin and use fragrance (like frankincense or incense sticks) when talqin is performed.

2. When the soul departs, tie a wide cloth around the head and jaws of the person so that their mouth is not kept open.

3. Close the eyes of the deceased. Recite the following supplication when closing the eyes.

بِسْمِ اللهِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَہٗ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَا بَعْدَہٗ وَاَسْعِدْہٗ بِلِقَآئِکَ وَاجْعَلْ مَا خَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْـهُ

Translation: "In the Name of Allah and upon the Nation of the Messenger of Allah (prayers and peace be upon him). O Allah! Ease his task and ease what comes after

that. Bless him with your meeting. Make better that which he has set out towards than that which he has set out from."

4. Place a heavy object (like iron, wet mud, etc.) on the belly of the deceased person so that it does not swell.

5. Inform people about the death of the person so that more and more people attend the funeral. It is also appropriate to make an announcement.

6. Make arrangements for the bathing, shrouding and burial of the deceased as soon as possible.

[al-Durr al-Mukhtar, vol. 3, pg. 91]

Apart from the above reference, these rites are mentioned in the books of the Hanafi school, under the chapter of the funeral prayer.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by the SeekersPath Team